
126

آیات نمبر 101 تا 108 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں مزید دلائل کہ اللہ کی کوئی بیوی ہی نہیں ہے تو اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟۔ وہی تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ کی طرف سے نشانیاں آ چکیں ہیں جو اندھا بنا رہے گا وہ خود ہی نقصان اٹھائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ آپ وحی کی پیروی کریں اور مشرکوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں۔ مسلمانوں کو تلقین کہ ان کے بتوں کو گالی نہ دو ورنہ یہ لوگ جواب میں اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے

بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وہی آسمانوں اور زمین کو پہلی دفعہ عدم سے وجود میں لایا اَنّٰی یَکُوۡنُ لَہٗ وَلَدٌ وَّ لَمۡ تَکُنۡ لَّہٗ صَاحِبَۃٌ ؕ وَ خَلَقَ کُلَّ شَیۡءٍ ۚ وَ ہُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۱﴾ اس کی کوئی اولاد کیسے ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں، اللہ ہی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ یہ ہے اللہ، تمہارا رب، اس کے سوا کوئی معبود نہیں خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ فَاعۡبُدُوۡہُ ۚ وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لہٰذا تم اس ہی کی عبادت کرو وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ وَّکِیۡلٌ ﴿۱۰۲﴾ وہ ہر چیز کا کارساز و نگہبان ہے

لَا تُدۡرِکُہُ الۡاَبۡصَارُ ۫ وَ ہُوَ یُدۡرِکُ الۡاَبۡصَارَ ۚ وَ ہُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱۰۳﴾ اسے نگاہیں نہیں پا سکتیں اور وہ سب کی نگاہوں کو پا سکتا ہے اور وہ بڑا باریک بین اور بڑا باخبر ہے قَدۡ جَآءَکُمۡ بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّکُمۡ ۚ بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے بصیرت افروز دلائل آ چکے ہیں فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ عَمِیَ فَعَلَیۡہَا ؕ پھر جس نے ان دلائل کو دیکھ کر سمجھ لیا تو اس کا

اپنا ہی بھلا ہے اور جو اندھا بنا رہے گا تو اس کا نقصان بھی وہ خود ہی اٹھائے گا وَ مَآ
اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ میں تم پر کوئی
نگران نہیں ہوں کہ تمہیں ایمان لانے پر مجبور کروں وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ
لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَ لِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اور اسی طرح ہم مختلف پہلوؤں
سے دلائل کو بیان کرتے ہیں تا کہ منکرین پر حجت قائم ہو جائے اور وہ بول اٹھیں کہ
یہ کلام تو آپ نے کسی سے سیکھا ہے اور اس لئے بھی کہ ہم اس قرآن کو ان لوگوں
کے لئے واضح کر دیں جو علم رکھتے ہیں اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اس حکم
کی پیروی کیجئے جو آپ کے رب کی جانب سے آپ پر وحی کیا گیا ہے کیونکہ اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں اور ان مشرکوں کی باتوں پر توجہ نہ دیں وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ
اَشْرَكُوْا ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
حَفِيْظًا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا
اور نہ ہی آپ ان کے اعمال کے بارے میں جوابدہ ہیں یہ زندگی امتحان ہے، ہر انسان کو
اختیار دیا گیا ہے کہ خواہ اللہ کی اطاعت کرے خواہ گمراہی کا راستہ اختیار کر لے، پھر قیامت کے
دن اس کے اعمال کی بنیاد پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت یا جہنم میں رہائش کا فیصلہ کیا جائے گا، اس
لئے کسی کو اللہ کی اطاعت کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا، اسی طرح اللہ بھی ہدایت اسے ہی عطا کرتا
ہے جو اس کی خواہش کرے وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اے مسلمانو! یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا

جنہیں پکارتے ہیں انہیں برا مت کہو ورنہ کہیں یہ نہ ہو کہ یہ مشرک اپنی جہالت کے
باعث حد سے تجاوز کر کے اللہ کی شان میں گستاخی کرنے لگیں اسی بنیاد پر نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے ماں باپ کو گالی نہ دو کہ کہیں جواب میں وہ تمہارے ماں باپ کو
گالی نہ دے۔ یہ خود اپنے ماں باپ کو گالی دینے کے مترادف ہے جو کبیرہ گناہ ہے : كَذٰلِكَ
زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ ہم نے اسی طرح ہر گروہ کے اعمال ان کی نگاہ میں خوشنما بنا دئے ہیں
پھر ان سب کو اللہ ہی کی بارگاہ میں واپس جانا ہے پھر وہ ان کے کئے ہوئے اعمال ان
کے سامنے رکھ دے گا